ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 12 مارچ 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعرات 10 جنوری 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

یونیورسٹی آف سرگودھا کے کیمپس / کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*709: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کے صوبہ بھر میں کتنے کیمپس، سب کیمپس یا کالجز منظور شدہ ہیں ان کی ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا اس یونیورسٹی میں پیپرز کی ری چیکنگ کا نظام موجود ہے اگر ہاں تو M.ED کے پیپرز کی ری چیکنگ کی فیس اور Criteria کیا ہے اور کیا ری چیکنگ کے لئے Apply کرنے والوں کو متعلقہ پیپر دکھایا جاتا ہے یا کوئی جوابی رپورٹ بھیجی جاتی ہے؟

(ج) یہ یونیورسٹی امتحانات کے بعد کتنے ماہ میں رزلٹ دینے کی پابند ہے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ڈائریکٹر ایجوکیشن سرگودھا ڈویژن نے کنٹرولر ایگزامینیشن یونیورسٹی آف سرگودھا کی طرف سے ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس کے مطابق صوبہ بھر میں یونیورسٹی آف سرگودھا کے 2 منظور شدہ سب کیمپسز ہیں جو کہ سرکاری سطح پر قائم کیے گئے ہیں۔

(1) میانوالی سب کیمپس (2) بھکر سب کیمپس

مزید براں یونیورسٹی آف سرگودھا کے تعلیمی سال 2018 کے تمام الحاق شدہ کالجز کی تعداد 227 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ڈائریکٹر ایجوکیشن سرگودھا ڈویژن نے کنٹرولر ایگزامینیشن یونیورسٹی آف سرگودھا کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس کے مطابق یونیورسٹی آف سرگودھا میں تمام امتحانات بشمول M.Ed. کی پیپرز کی ری چیکنگ کا نظام موجود ہے ری چیکنگ کی فیس 1300 روپے فی پیپر ہے اور طالبعلم رزلٹ آنے کے 30 دن کے اندر ری چیکنگ کے لئے Apply کر سکتا ہے ری چیکنگ کی جوابی رپورٹ متعلقہ طالبعلم کو بذریعہ ڈاک ارسال کی جاتی ہے اور اگر متعلقہ طالب علم پھر بھی مطمئن نہ ہو تو اُس کو جوابی کاپی کنٹرولر آفس یونورسٹی آف سرگودھا میں دیکھائی جاتی ہے۔

(ج) بمطابق کنٹرولر ایگزامینیشن یونیورسٹی آف سرگودھا امتحان کے نتائج کے اعلان کی زیادہ سے زیادہ مدت مقرر نہ ہے لیکن عام طور پر امتحان کے انعقاد کے بعد 3 سے 4 ماہ کے اندر نتائج کا اعلان کر دیا جاتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

فیصل آباد: یونیورسٹی آف ایجوکیشن کو مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*755: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)یونیورسٹی آف ایجوکیشن کیمپس فیصل آباد کومالی سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب)اس یونیورسٹی کوسال 2017 اور سال 2018 نومبر تک کتنی رقم فیسوں کی مد میں وصول ہوئی؟

(ج)اس یونیورسٹی میں داخل طالب علموں سے مختلف کلاسوں کی فیس کتنی کتنی وصول کی جاتی ہے؟

(د)ان فیسوں کی وصولی کی اجازت کس نے کب دی تھی؟

(ہ)فیسوں کی تعین کرنے والے کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور (فیصل آباد کیمپس) کومالی سال 19۔2018 کے بجٹ میں 88.569 ملین روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

(ب)یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور (فیصل آباد کیمپس) کوسال 2017 اور سال 2018 نومبر تک فیسوں کی مد میں 70.005 ملین روپے وصول ہوئے ہیں (سال 2017 میں 35.536 ملین روپے اور سال 2018 نومبر تک 34.469 ملین روپے وصول ہوئے)۔

(ج)اس یونیورسٹی میں داخل طالب علموں سے درج ذیل ریٹ سے فیس وصول کی جاتی ہے:۔

اوسطاً فیس پر سمسٹر

کلاس / پروگرام کا نام	مارننگ	ایوننگ
بی ایس (آنرز)	12000روپے	20000روپے
بی ایس (آئی ٹی)	19000روپے	31000روپے
بی ایس اے (آنرز)	13500روپے	23000روپے
بی ایڈ (آنرز)	8500روپے	----
بی ایڈ (سیکنڈری)	8500روپے	----
ایم اے (اردو، ایجوکیشن)	11200روپے	----
ایم اے (انگریزی)	12400روپے	----
ایم ایس سی	12900روپے	20900روپے
ایم بی اے (3.5سال)	18540روپے	----

(د)ان فیسوں کی وصولی کی اجازت سنڈیکیٹ نے اپنی 54 میٹنگ میں دی تھی جو کہ 03 اگست 2018 کو ہوئی تھی۔

(ہ)فیسوں کی سفارشات یونیورسٹی کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی مرتب کرتی ہے اور اس کی منظوری سنڈیکیٹ دیتی ہے (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2019)

فیصل آباد: یونیورسٹی آف ایجوکیشن کیمپس میں نان ٹیچنگ سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*756: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن کیمپس فیصل آباد میں نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) نان ٹیچنگ سٹاف گریڈ 17 کی اور اوپر کی اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس یونیورسٹی میں یکم جنوری 2017 سے آج تک نان ٹیچنگ سٹاف کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا؟

(د) ان بھرتی ہونے والے ملازمین میں کتنے ملازمین کا تعلق فیصل آباد ڈسٹرکٹ سے اور کتنے ملازمین کا تعلق دیگر اضلاع سے ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور (فیصل آباد کیمپس) میں نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد 49 ہے۔ (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور (فیصل آباد کیمپس) میں نان ٹیچنگ سٹاف گریڈ 17 کی اوپر کی اسامیوں پر تعینات ملازمین کی تعداد 02 ہے (ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور(فیصل آباد کیمپس)میں یکم جنوری 2017 سے آج تک نان ٹیچنگ سٹاف کے 16 ملازمین کو بھرتی کیا گیا ہے۔

(د)یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور(فیصل آباد کیمپس)میں بھرتی ہونے والے ملازمین میں 09 ملازمین کا تعلق فیصل آباد ڈسٹرکٹ سے اور 07 ملازمین کا تعلق دیگر اضلاع سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2019)

سرگودھا: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بھیرہ کی بلڈنگ کی تعمیر اور سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*769: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بھیرہ ضلع سرگودھا میں طالبات کی تعداد زیادہ اور کلاس روم کم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج میں واٹر سپلائی کا کنکشن بھی نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج میں طالبات کی تعداد کے مطابق کرسیاں / بنچز بھی نہ ہیں طالبات زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج میں Labs اور دیگر بنیادی سہولیات بھی ناکافی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس کالج کی مزید بلڈنگ تعمیر کرنے اور درج بالا بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) اس وقت 1050 طالبات زیر تعلیم ہیں جن کے لئے چار کلاس روم اور چار لیبارٹریز موجود ہیں۔

(ب) کالج ہذا میں واش روم اور دیگر ضروریات کے لئے پانی کی سہولت موجود ہے تاہم زیر زمین موجود پانی پینے کے قابل نہیں اس لئے قریبی واٹر سپلائی سہولت سے طالبات کے لئے پینے کا پانی حاصل کیا جاتا ہے جس کے لئے واٹر کولرز اور ٹینکی کی سہولت موجود ہے۔ تاہم کالج کے اپنے واٹر سپلائی کنکشن کے لئے درخواست متعلقہ محکمہ کو جمع کروائی ہوئی ہے تاکہ اس مسئلہ کا مستقل حل نکالا جاسکے۔ مزید بر آں ڈائریکٹر کالجز سرگودھا کو مسئلے کا فوری مستقل حل نکالنے کے لئے تاکید کردی گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ جز الف میں وضاحت کی گئی ہے کہ طالبات کی تعداد کے مطابق کلاس روم موجود نہیں ہیں لیکن فرنیچر کی سہولت کمروں کی تعداد کے مطابق مہیا کی گئی ہے اور فرنیچر کی کمی نہ ہے کیونکہ فرنیچر کو کمروں کے علاوہ خالی جگہ پر نہیں رکھا جاسکتا۔ تاہم نئے کمروں کی تعمیر کے ساتھ نیا فرنیچر بھی فراہم کیا جائے گا تاکہ تمام طالبات کو فرنیچر کی سہولت میسر آسکے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ کالج میں چار لیبارٹریز موجود ہیں جن میں عملی نصاب کا ضروری سامان بھی مہیا کیا گیا ہے۔

(ہ) اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ ڈسٹرکٹ سرگودھا مالیاتی سال 13-2012 کے ترقیاتی پروگرام کے تحت تعمیر کیا گیا کالج کا کل رقبہ 16 کنال 05 مرلہ ہے اور جس میں سے 11 کنال 05 مرلہ پر کالج کی عمارت تعمیر کی گئی ہے

کالج ہذا گنجان آباد علاقہ میں قائم کیا گیا ہے اور اس کے گردونواح میں کوئی سرکاری یا پرائیوٹ زمین منتقلی / خریداری کے لئے موجود نہ ہے۔ تاہم محکمہ تعمیرات و مواصلات سے رابطہ کر لیا گیا ہے تا کہ موجودہ عمارت کی دوسری اور تیسری منزل کی تعمیر کا منصوبہ تیار کیا جاسکے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم ایسے تمام کالجوں کے اعداد و شمار اکٹھے کر رہا ہے تا کہ اگلے مالی سال برائے 2019-20 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایسے منصوبہ جات کو ترجیحاً شامل کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2019)

سابقہ دور میں طلباء کیلئے لیپ ٹاپ سکیم کے لیے مختص کردہ فنڈز اور تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*886: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں سابق ادوار حکومت میں طلباء کی لیپ ٹاپ سکیم کے لئے اربوں روپے مختص کئے گئے۔ سال وائز فنڈز، لیپ ٹاپ کی خریداری اور تقسیم کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لیپ ٹاپ کی خریداری میں ذمہ داران نے کم قیمت کمپیوٹرز زیادہ قیمت میں خریدے اور ہزاروں کی تعداد میں غائب بھی کئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پراجیکٹ میں سیاستدان اور سرکاری افسران بدعنوانی، گھپلے، رشوت اور غبن کے مرتکب پائے گئے ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس سلسلہ میں کتنے افراد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے، کتنے لوگ گرفتار ہوئے ہیں اور ذمہ داران سے ریکوری کے حوالے سے کیا معاملات چل رہے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) مندرجہ ذیل مالی سال لیپ ٹاپ کمپیوٹر کی خریداری بمعہ فنڈز فراہمی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	لیپ ٹاپ کمپیوٹر کی تعداد	فراہم کردہ فنڈز
1	2011-12	110,000	4197.600 ملین روپے
2	2012-13	100,000	3995.000 ملین روپے
3	2013-14	100,000	4949.326 ملین روپے
4	2016-17	115,000	6954.517 ملین روپے

چار سالوں میں چار لاکھ چودہ ہزار آٹھ سو اڑتالیس لیپ ٹاپ کمپیوٹرز میرٹ کی بنیاد پر تقسیم کیے جن کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔ ان میں سے باقی ماندہ تقریباً دس ہزار چار سو ستائیس لیپ ٹاپ کمپیوٹرز وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد میرٹ کی بنیاد پر طالب علموں میں تقسیم کئے جائیں گے۔

نمبر شمار	سال	تقسیم شدہ لیپ ٹاپ

1	2011-12	109,512
2	2012-13	99,466
3	2013-14	98,210
4	2016-17	107,660

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ہر سال لیپ ٹاپ کمپیوٹرز کی خریداری پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 کے مطابق کی گئی ہے اور سب سے کم قیمت / پیشکش (بولی دہندہ) دینے والی فرم ہی منتخب کی گئی۔ ہزاروں کی تعداد میں لیپ ٹاپ غائب نہیں ہوئے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ ابھی تک کوئی بھی فرد کسی قسم کی بدعنوانی کا مرتکب نہیں پایا گیا۔ تاہم NAB لاہور نے پچھلے سال مارچ سے ایک انکوائری شروع کی ہے۔

(د) تفصیل جز "ج" میں واضح کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2019)

ضلع خانیوال کی تحصیلوں میں نمایاں پوزیشن کے حامل طلبہ و طالبات کو لیپ ٹاپ نہ ملنے سے متعلقہ تفصیلات

*887: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 18-2017 میں ضلع خانیوال کی چاروں تحصیلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو لیپ ٹاپ دیئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کافی بچوں اور بچیوں کے لیپ ٹاپ چند کلیریکل مسٹیک کی وجہ سے روک دیئے گئے جیسا کہ "ب" فارم میں دیئے گئے کوائف کا غلط اندراج ہونا وغیرہ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ طلباء اور طالبات نے ملتان بورڈ میں اس ضمن میں 350 روپے فی بچہ جمع کروائے تاکہ ان کے کوائف کی درستی کی جاسکے؟

(د) کیا حکومت خانیوال کے ان بچوں اور بچیوں کے روکے گئے لیپ ٹاپ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف).جی ہاں سال 2017 اور 2018 میں لیپ ٹاپ کمپیوٹرز کی تقسیم کے سلسلہ میں ضلع خانیوال میں دو تقاریب منعقد ہوئیں۔ ان تقاریب میں ضلع بھر کی چاروں تحصیلوں میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء وطالبات میں میرٹ کی بنیاد پر لیپ ٹاپ کمپیوٹرز تقسیم کیے گئے۔

(ب).جی ہاں دو مواقع پر میرٹ پر منتخب کیے گئے طلباء وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع خانیوال میں منتخب شدہ طلباء	1397
لیپ ٹاپ وصول پانے والے طلباء	1063

334 طلباء لیپ ٹاپ کمپیوٹرز تقسیم کی تقریبات میں لیپ ٹاپ کمپیوٹرز وصول نہ کر سکے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

غیر حاضر ہونے کی وجہ سے لیپ ٹاپ کمپیوٹرز وصول نہ کرنیوالے طلباء 117

"ب" فارم کے غلط اندراج کی وجہ سے لیپ ٹاپ کمپیوٹرز وصول نہ کرنیوالے طلباء 127

(ج) ایسے طلباء جو "ب" فارم میں غلط اندارج کی وجہ سے لیپ ٹاپ کمپیوٹرز نہ وصول کر سکے "ب" فارم کی درستی بورڈ آف انٹر میڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن، ملتان کے قواعد کے مطابق فیس کی مد میں فی طالب علم 350 روپے وصول کیے۔ بورڈ کے قواعد کی کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) باقی ماندہ لیپ ٹاپ کمپیوٹرز کے اعداد و شمار جمع کیے جا رہے ہیں جو وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد میرٹ پر طالبعلموں میں تقسیم کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2019)

بہاولپور: پی پی 251 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد، ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں اور بلڈنگز سے

متعلقہ تفصیلات

*891: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں بوائز و گرلز کالجز کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان میں ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں منظور ہیں اور کون کون سی اسامیاں کس کس

کالج میں خالی ہیں؟

(ج)ان میں طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟

(د)ان کی بلڈنگ کی پوزیشن کیسی ہے؟

(ہ)ان کی مسنگ فسلیٹیز کون کون سی ہیں اور کب تک یہ فراہم کردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی20دسمبر2018تاریخ ترسیل31جنوری2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی251بہاولپور میں خواتین کا ایک ڈگری کالج ہتھیجی کے مقام پر مورخہ یکم ستمبر2015کو قائم کیا گیا تھا۔

(ب)اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں20ہیں جن میں سے12اسامیاں خالی ہیں جو 8لیکچرارز اور4اسسٹنٹ پروفیسر کی ہیں۔

(ج)مذکورہ بالا کالج میں طالب علموں کی تعداد85ہے۔

(د)مذکورہ بالا کالج کی عمارت اچھی حالت میں ہے۔

(ہ)کالج ہذا میں ضروری سہولیات موجود ہیں کیونکہ نیا کالج600طالبعلموں کے لئے قائم کیا جاتا ہے جبکہ مذکورہ کالج میں طالبعلموں کی تعداد85ہے جونہی کسی سہولت کی ضرورت ہوئی فراہم کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب8مارچ2019)

وہاڑی:سب کیمپس بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی میں طلباء وطالبات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*950: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وہاڑی میں بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی کا سب کیمپس قائم ہے اگر ہاں تو یہ کل کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(ب) مذکورہ سب کیمپس کیلئے بلڈنگ کا تخمینہ لاگت کتنا ہے حکومت کب تک اس میں کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) وہاڑی سب کیمپس میں کتنے طلباء اور طالبات زیر تعلیم ہیں اور کون کون سے مضامین کی تعلیم دی جارہی ہے؟

(د) حکومت رواں سال کتنے مزید مضامین کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 6 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ وہاڑی میں بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی کا کیمپس ماڈل ہائر سیکنڈری سکول کے پرائمری حصہ جو کہ 12 کنال پر محیط ہے میں قائم کیا گیا ہے۔

(ب) سب کیمپس کے لئے بلڈنگ کا تخمینہ لاگت تقریباً 3 ارب روپے ہے۔ تاہم نئی عمارت میں کلاسز کا اجراء عمارت کی تکمیل سے مشروط ہے۔

(ج) سب کیمپس میں کل 1200 طلباء اور طالبات زیر تعلیم ہیں جن میں تقریباً 800 طلباء اور 400 طالبات ہیں اور اس میں درج ذیل شعبہ جات قائم کیے گئے ہیں۔

1۔ شعبہ لاء

2۔ شعبہ سائیکالوجی

3۔ شعبہ اکنامکس

4۔ شعبہ ریاضی

(د) فوری طور پر نئے مضامین شروع کرنے کی تجویز زیر غور نہیں ہے کیونکہ ضرورت کے مطابق عمارت موجود نہ ہے۔ تاہم 583 کنال قطعہ اراضی حاصل کرلی گئی ہے اور جونہی عمارت کی تعمیر کے لئے رقم میسر ہوئی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2019)

فیصل آباد گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد کی زمین پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*960: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد فیصل آباد سے ملحقہ 16 کنال 10 مرلہ جگہ چیف منسٹر آفس کے لیٹر نمبر CRS/FDA/EM/AD11/89/1663 مورخہ 9 مارچ 1989 کے تحت پلاٹ نمبر 271 اے (پرانا واٹر ورکس) کالج ہذا کو وسیع تر عوامی مفاد کے لئے مورخہ 25 ستمبر 1990 کو الاٹ کیا گیا جس پر ایک ویلفیئر سوسائٹی نے قبضہ سے بچاؤ کے لئے پانچ فٹ اونچی چاردیواری تعمیر کروائی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈپٹی ڈائریکٹر پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ سب ریجن فیصل آباد نے لیٹر نمبر 1801 مورخہ 7 جولائی 2012 کے تحت تسلیم کیا تھا کہ اس جگہ پر

کالج ہذا کا قبضہ موجود ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پلاٹ کی چار دیواری توڑ کر فرنٹ سے چودہ چودہ مرلہ کے دو پلاٹ بنا کر ایک نیلام اور دوسرا کسی پرائیویٹ شخص کو الاٹ کر دیا گیا ہے؟

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد فیصل آباد کو الاٹ شدہ پلاٹ غیر قانونی طریقے سے الاٹ یا نیلام کرنے والے ذمہ داران سرکاری ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کرنے اور کالج ہذا کو پلاٹ کا قبضہ دوبارہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 12 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد فیصل آباد 1986 میں (پلاٹ نمبر 269) جس کا کل رقبہ 38 کنال ہے پر قائم ہوا۔ جسے 2004 میں اربن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے 99 سال کی لیز پر حاصل کیا گیا۔

بعد ازاں 1989 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کالج کی توسیع کے لئے فیصل آباد ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی زمین (پلاٹ نمبر 271/A (اولڈ واٹر ورکس) کو کالج کے نام پر الاٹ کرنے کی منظوری دی جس کا رقبہ 16 کنال 10 مرلہ ہے۔ تاہم اس ملحقہ اراضی پر واسا کے دفاتر بھی موجود تھے اور 10 کنال 14 مرلہ کالج کے نام منتقل کروائی گئی ہے۔ باقی ماندہ 6 کنال کالج کے تحویل میں ہے لیکن باقاعدہ طور پر منتقل نہیں ہوا۔ یہاں یہ وضاحت

ضروری ہے کہ اس رقبہ اور کالج کے درمیان ایک سڑک بھی موجود ہے۔ جنہیں اب پختہ سڑک میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ بعد ازاں محلہ ویلفیئر سوسائٹی نے 16 کنال 10 مرلہ قطعہ اراضی کے گرد چار دیواری تعمیر کروا دی۔ 2013 میں اس وقت کے ڈپٹی کمشنر نے سید فدا حسین کو کالج کی زمین سے متبادل پلاٹ دینے کے معاملہ کو حل کرنے کے لئے ایک میٹنگ بلائی تھی۔ جس میں پلاٹ نمبر 332 & 333 کو PHATA کو دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ تاہم اس میٹنگ کی کارروائی اور فیصلہ جات کی کاپی کالج کو موصول نہیں ہوئی۔
بعد ازاں 2014 میں پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ سب ریجن فیصل آباد نے سید فدا حسین اور رانا سلیم اختر کو مذکورہ زمین سے پلاٹ الاٹ کر دیئے۔ سیشن کورٹ فیصل آباد میں ایک کیس فائل کیا گیا جس میں محکمہ اعلیٰ تعلیم کے افسران اور کالج کے نمائندے پیش ہوتے رہے۔ بعد ازاں 2016 میں اس رقبہ کے ارد گرد موجود چار دیواری خستہ حال ہونے کی وجہ سے نئی چار دیواری کا کام شروع کیا گیا لیکن عدالت کے حکم پر متنازعہ پلاٹوں (332 & 333) کے گرد دیوار نہ دی جا سکی جبکہ باقی رقبہ پر دیوار کی تعمیر کا کام مکمل کر لیا گیا۔

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ متنازعہ پلاٹ ابھی خالی ہیں اور ان پر کسی پرائیویٹ شخص کا قبضہ نہیں ہے اور معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ مالی سال 18-2017 میں محکمہ اعلیٰ تعلیم نے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں دو منصوبہ جات کو منظور کیا جس کے تحت مذکورہ رقبہ پر دس کمروں کی تعمیر کا کام جاری ہے اور بنیادیں بھر دی گئی ہیں یہ منصوبہ جات موجودہ مالی سال 19-2018 کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں بھی شامل ہیں۔

محکمہ کی جانب سے ڈائریکٹر (کالجز) فیصل آباد اور پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد (فیصل آباد) کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ اگلی سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہو کر عدالت عالیہ سے درخواست کریں کہ مدعیان سید فدا حسین اور رانا سلیم اختر کو متبادل پلاٹ پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ سوسائٹی فیصل آباد کی دیگر زمین سے الاٹ کئے جائیں اور کالج ہذا کے لیے مختص شدہ زمین کسی بھی صورت میں پرائیویٹ پارٹی کو نہ دی جائے۔ اس ضمن میں پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد (فیصل آباد) نے مورخہ 04.02.2019 کو سول جج فیصل آباد کی عدالت میں دعویٰ دائر کیا ہے۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ ڈی پی آئی (کالجز) پنجاب کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اس معاملہ کی مکمل جانچ پڑتال کر کے ذمہ داران کا تعین کرے اور محکمہ اعلیٰ تعلیم اس رپورٹ کی روشنی میں ضروری قانونی کارروائی کو یقینی بنائے۔

(ب) وضاحت جز الف میں کر دی گئی ہے۔

(ج) وضاحت جز الف میں کر دی گئی ہے۔

(د) وضاحت جز الف میں کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2019)

طلبہ یونینز پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*987: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی جانب سے طلبہ یونینز پر پابندی عائد ہے؟

(ب) یہ پابندی کب لگی تھی اور کس وجہ سے لگائی گئی تھی؟

(ج) کیا حکومت طلبہ یونینز پر پابندی ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! تعلیمی اداروں میں طلبہ یونینز پر پابندی عائد ہے۔

(ب) یہ پابندی طلبہ یونینز کی سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مارشل لاء آرڈر کے تحت 1984 میں لگائی گئی۔

(ج) حال ہی میں وزیر اعلی پنجاب نے وزیر ہائر ایجوکیشن کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ اس حوالہ سے اپنی سفارشات وزیر اعلی پنجاب کو پیش کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2019)

گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بوائز وہاڑی میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1139: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ بوائز کالج وہاڑی میں لیکچرارز اور اسسٹنٹ پروفیسر کی کتنی اسامیاں کن کن مضامین کی خالی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا اس کالج میں سائنس لیبارٹری ہے، کیا یہ لیبارٹری فنگشنل ہے اور کیا اس لیبارٹری کا عملہ مکمل تعینات ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج وہاڑی میں لیکچرارز اور اسسٹنٹ پروفیسر کی مندرجہ ذیل (مضمون وار) اسامیاں خالی ہیں:۔

نمبر شمار	مضمون	لیکچرار	اسسٹنٹ پروفیسر
1	معاشیات	1	0
2	انگریزی	0	1
3	اسلامیات	0	2
4	فارسی	0	1
5	پولیٹیکل سائنس	4	0
6	اردو	4	1

(ب) جی ہاں۔اس کالج میں سائنس مضامین میں مندرجہ ذیل لیبارٹریز موجود ہیں اور فنگشنل ہیں نیز ان لیبارٹریز میں لیبارٹری سٹاف تعینات ہے۔

نمبر شمار	مضمون	تعداد
1	فزکس	1
2	بیالوجی	1
3	کیمسٹری	1
4	کمپیوٹر سائنس	1

5	**شماریات**	1

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2019)

لاہور — **محمد خان بھٹی**

مورخہ 10 مارچ 2019 — **سیکرٹری**

بروز منگل مورخہ 12 مارچ 2019 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ گلناز شہزادی	709
2	جناب محمد طاہر پرویز	756-755
3	جناب صہیب احمد ملک	769
4	محترمہ مومنہ وحید	886
5	محترمہ شاہدہ احمد	887
6	ملک خالد محمود بابر	891
7	جناب محمد ثاقب خورشید	1139-950
8	محترمہ مسرت جمشید	960
9	محترمہ حناء پرویز بٹ	987